| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امید کرتا ہوں کہ اہل حق کے تمام اہلسنت والجماعت معزز ممبران خیر خیریت سے ہونگے، اور اہل باطل کو ناکوں چنے چبوا رہے ہونگے۔ قارئین کرام! آج میں آپ کے سامنے ایک جدید اور نئے موضوع پر بات کرنا چاہتا ہوں۔ رضاخانی دھرم والے ہر وقت علمائے دیوبند پر منافقت کے فتوے لگاتے ہیں لیکن آج انشاء اللہ اس مضمون کو پڑھنے کے بعد آپ حضرات خود یہ بات سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ خود ان کے اندر کتنی منافقت اور تضاد بیانیاں پائی جاتی ہیں۔ (ویسے تو ان کا کذب اور منافقت پہلے سے ثابت شدہ ہے لیکن آج میں ایک نئے انداز میں ثابت کرنا چاہتا ہوں)۔

قارئین کرام! آپ حضرات نے آج کل سنا ہوگا یا دیکھا بھی ہوگا کہ رضاخانی حضرات نے اپنا کوئی گرین چینل کھول رکھا ہے۔ اور سنا ہے کہ اس پر بہت خوش ہیں بلکہ اب تو اس کی فضیلت اور کرامات پر ایک رسالہ بھی لکھ دے مارا ہے دعوت شیطانی کی ویب سائٹ پر یہ رسالہ موجود ہے۔ اس کے علاوہ آئے دن آپ دیکھتے ہونگے کہ ان کے چینل پر بشارتیں آ رہی ہیں کہ اس سے کافی لوگوں کو ہدایت مل رہی ہے (بقول گرین چینل والوں کے ورنہ سب ہوم میڈ میسیجز ہیں) اور اس کے ذریعے سے دین کی اشاعت کا خوب خوب کام لیا جا رہا ہے۔ ہر طرف مدنی ماحول بن رہا ہے وغیرہ وغیرہ۔ الی خرافات الاخری۔

اب ذرا قارئین کرام اس گرین چینل کے لاونچ ہونے سے پہلے کے زمانے میں ذرا آئیں اس وقت میرے سامنے الیاس قادری صاحب کا ایک بیان رسالے کی شکل میں مسمی "**مردے کی بے بسی**" پڑا ہوا ہے۔ رسالہ نمبر ۶ ہے تاریخ ۱۴۲۳ھ اور ترتیب دینے والے کا نام "عبید الرضا عطار ہے (نام بھی مشرکانہ تو بہ ہے ایسے غلو سے عبید اللہ نام رکھتے ہوئے کیا موت آجاتی)۔

قارئین کرام میں آج ایسے ہی اس بیان کے صفحے الٹنے پلٹنے لگا کہ اچانک میری نگاہ صفحہ نمبر ۹ پر آ کر ٹھری حالانکہ اس سے پہلے میرا ابھی اس طرف دھیان نہیں گیا تھا اللہ کی مصلحتیں اللہ ہی جانیں، قارئین کرام! میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس صفحے پر عنوان تھا "**T.V چھوڑ کر مرنے پر عذاب قبر**" جس کے ذیل میں مندرجہ ذیل واقعہ دیا گیا تھا:

T.V چھوڑ کر مرنے پر عذاب قبر

ایک اسلامی بھائی نے برطانیہ سے تحریر بھیجی تھی اس کا خلاصہ اپنے انداز و الفاظ میں بیان کرنے کی کوشش کرتا ہوں "اندرون سندھ رہنے والے ایک بزرگ نے بتایا کہ ایک رات میں ایک قبرستان میں ایک تازہ قبر کے پاس بیٹھ گیا تاکہ عبرت حاصل ہو بیٹھے بیٹھے اونگھ آگئی اور قبر کا حال مجھ پر منکشف ہو گیا کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والا آگ کی لپیٹ میں ہے اور چلا چلا کر مجھ سے کہہ رہا ہے مجھے بچاؤ مجھے بچاؤ میں نے کہا میں کیسے بچاؤں؟ اس نے کہا تھوڑے ہی دن پہلے میرا انتقال ہوا ہے میرا جوان بیٹا اس وقت ٹی وی پر فلم دیکھ رہا ہے جب وہ ایسا کرتا ہے مجھ پر شدید عذاب شروع ہو جاتا ہے خداوند عزوجل کے واسطے میرے جوان بیٹے کو سمجھاؤ کہ عیش کوشیوں میں نہ پڑے **وہ یہ ٹی وی نہ دیکھا کرے کیونکہ اسے میں نے خریدا تھا اور اب اس کی وجہ سے عذاب میں پھنس گیا ہوں**، افسوس کے میں نے اس کی دنیوی تربیت الخ (آخر میں کمین دیا جا رہا ہے)

T.V نکال دینے پر آقا ﷺ کی مبارکباد

ایک میجر کا بیان ھے میں ان دنوں منگلا ڈیم میں ہوا کرتا تھا دینہ جہلم کے اسلامی بھائیوں نے سنتوں بھرے بیان کی بعض کیسٹیں تحفے میں دیں ان میں سندھ کے بزرگ والا قصہ بھی تھا سن کر ھم سب اللہ عزوجل کے عذاب سے ڈر گئے اور اتفاق رائے سے ٹی وی کو گھر سے نکال دیا خدا کی قسم! ٹی وی گھر سے نکالنے کے تقریبا ایک ہفتہ بعد میرے بچوں کی امی نے غیب کی خبریں دینے والے **مدنی سرکار ﷺ کی زیارت کی اور پیارے پیارے آقا مدینے والے نے ارشاد فرمایا :مبارک ہو کہ تمہارے گھر سے ٹی وی نکال دینے کا عمل بھی اللہ تعالی کی بارگاہ میں منظور ہو گیا**

چھوڑ دے ٹی وی کو وی سی آر کو
کرلے یوں راضی سبھ ابرار کو

﴿مردے کی بے بسی صفحہ ۱۹ تا ۲۱ مکتبۃ المدینہ﴾

ان واقعات کے بعد نیچے ٹی وی کے متعلق کچھ نصائح ہے یہ لوگ مدنی التجا، کہتے ہیں دی گئی تھیں جس کا تکین دے رہا ہوں اور آگے بھی یہ باتیں آئیں گی اب میں یہاں رضا خانی دھرم کے بڑوں سے سوال کرتا ہوں کہ آخر یہ کونسی منطق ہے کہ وہ ٹی وی کہ جس کے رکھنے پر لوگ جہنم میں جلتے تھے اور جس کے نکال باہر کرنے پر حضور ﷺ خود خواب میں آکر بشارتیں دیتے تھے، آج اس ٹی وی کے ذریعے دعوت شیطانی والے اپنا چینل چلا رہے ہیں اور نام بھی ذرا دیکھو کیا رکھا ہے "مدنی چینل" لاحول ولاقوۃ اس قدر صریح توہین اور اس طرح کھلے عام آقا ﷺ کے پیارے شہر کے نام کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔

میں یہاں الیاس قادری صاحب سے سوال کرنا چاہوں گا کہ حضرت کیا تمہارے گھر میں ٹی وی ہے یا نہیں اگر نہیں تو کیوں؟؟ کیا تم اس کو جائز نہیں سمجھتے اگر نہیں تو تم خود اس پر کیوں آتے ہو اور دوسروں کو یہ چینل دیکھنے کی تلقین کیوں کرتے ہو تمہارا ہفتہ وار اجتماع اس پر کیوں آتا ہے؟

اور اگر آپ کا جواب ہاں میں ہے یعنی تمہارے گھر میں موجود ہے تو کیا تم اپنے ہی بیان کردہ واقع کی روشنی میں قبر کے عذاب کے مستحق نہ ہو گئے کیا آپ بھول گئے "کہ میں نے اسے خریدا تھا اور اب اس کی وجہ سے عذاب میں پھنس گیا ہوں"۔کیا مرنے کے بعد آپ کا ٹھکانہ اس واقع کی روشنی میں جہنم نہ ہوا۔کیا تم لوگ ٹی وی چلا کر حضور ﷺ کی صریح نافرمانی نہیں کر رہے ہو اور بنے پھرتے ہو عاشق رسول۔

اگر تم کہو کہ وہ واقعات ہمارے چینل سے پہلے کے تھے اس وقت کوئی اسلامی چینل نہ تھا تو میں کہوں گا کہ یہ تمہارا صریح جھوٹ ہے کیا Q.T.V,HaqTV,alrehman.Tv آسمان کے فرشتے چلا رہے تھے؟؟ کیا آپ کے چینل سے پہلے بھی مختلف چینلز پر دینی تقریبات نہ آتی تھیں کیا ان پر تلاوتیں نہ چلتی تھیں؟۔

پھر اگر تم کہو کہ نہیں لوگ ہمارا ہی چینل دیکھتے ہیں تو میں پوچھتا ہوں کہ اس بات کی کیا گارنٹی کہ وہ سارا دن تمہارا چینل ہی دیکھتے ہیں جب کہ خود الیاس صاحب کا کہنا ہے:

یہ ٹی وی گناھوں کے میٹر کو تیزی سے چلانے والا ھے ۔اس نے معاشرے کو تباہ وبرباد کردیا

ھے ۔اخلاق خراب کردئے،بے حیائی اور بے پردگی اس ٹی وی کی وجہ سے بہت زیادہ عام ھوئی اور جو کچھ کمی رہ گئی تھی تو وہ ڈش انٹینا نے پوری کردی۔ٹی وی نے ھماری بھو بیٹیوں کو نیت نئے فیشن سکھائے،ھمارے نوجوان بیٹوں کو عشق کے افسانے سنا کر لڑکیوں کے عشق میں پھنسا کر ان کی زندگیاں تباہ کردیں اور اسی چکر میں ھماری بھو بیٹیوں کو برباد کردیا۔(ص ۲۲)

اب قارئین کرام! ذرا غور فرمائیں کہ چینل نمبر ۵ پر نام نہاد مدنی چینل آ رہا ہو جس میں الیاس قادری صاحب یہ بڑی پگڑ بدعتیوں والی پہن کر داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دین کے غم میں مرے جا رہے ہوں (اگر چہ ناموری ہی کیلئے لوگوں کو کچھ دکھانا بھی تو ہے) اور مدنی بیان کر رہے ہوں اور اچانک اس دوران غلطی سے بٹن نمبر ۶ دب گیا جس میں نیم عریاں لڑکیاں ناچ گانا پیش کر رہی ہوں تو اس وقت کیا نظارہ ہو گا ذرا انصاف سے غور فرمائیں ۔مجھے تو ڈر ہے کہ کہیں اس کے ثبوت کیلئے بدعتی مفتیان حضرات یہ فتوی نہ دے دیں کہ اس میں کیا قباحت ہے ہم تو دین اور دنیا ساتھ ساتھ لیکر چل رہے ہیں دیکھو اللہ کا فرمان ہے ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار ۔لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

اب آخری بات جب ان میجر صاحب جنکا واقعہ ابھی گذرا کے ٹی وی نکالنے پر حضور ﷺ بشارت دے رہے ہوں تو کیا اس وقت ہم ٹی وی اپنے گھروں میں رکھ کر ارشاد نبوی ﷺ کی توہین نہیں کر رہے ہیں کیا نعوذ باللہ ان کی بشارت اور خوشی کو جوتی کی نوک پر نہیں مار رہے ہیں۔۔الیاس قادری صاحب آپ ہی کی زبانی حضور ﷺ کی بشارت ملاحظہ فرمائیں:

مدنی سرکار ﷺ کی زیارت کی اور پیارے پیارے آقا مدینے والے نے ارشاد فرمایا :مبارک ہو کہ تمہارے گھر سے ٹی وی نکال دینے کا عمل بھی اللہ تعالی کی بارگاہ میں منظور ہو گیا۔

اب اگر کہو کہ نہیں اس وقت گرین چینل نہیں تھا تب ہی حضور ﷺ نے ایسا کہا تو میں کہوں گا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے بقول تمہارے حضور ﷺ کو تو ماکان ما یکون کا علم حاصل ہے کیا انہیں معلوم نہ تھا کہ دعوت شیطانی والے کچھ عرصہ بعد خود چینل کھول کر لوگوں کو اس کے جواز کا بہانہ مہیا کر دیں گے اس لئے مجھے ایسا نہیں کہنا چاہئے ورنہ مستقبل میں اہل حق والے اعتراضات کریں گے؟

اب بات دو حال سے خالی نہیں یا تو حضور ﷺ علم غیب اور ماکان ما یکون کا علم نہیں رکھتے اور یا واقعی ٹی وی رکھنے سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف ملتی ہے اور تم نے یہ چینل کھول کر لوگوں کو گھروں میں ٹی وی رکھنے کا بہانہ دے دیا اور ٹی وی کے جواز کا فتوی دے دیا تو کیا اس سے تم حضور ﷺ کے دل کو دکھی نہیں کر رہے ہو۔۔؟؟ دونوں میں سے جس بات کو بھی اپناؤ مرضی تمہاری۔ دونوں صورتوں میں

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں۔

خاکپائے اہلسنت والجماعت

...چیزوں کو اپنائیں تو اس کا انجام انتہائی لرزہ خیز ہے، ایک عبرت انگیز واقعہ سنئے۔

T.V. چھوڑ کر مرنے پر عذابِ قبر

ایک اسلامی بھائی نے بہ حلف تحریر بھیجی تھی اُس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں عرض کرنے کی کوشش کرتا ہوں: "اندرون سندھ رہنے والے ایک بزرگ نے بتایا کہ ایک رات میں قبرستان میں ایک تازہ قبر کے پاس بیٹھ گیا تاکہ عبرت حاصل ہو، بیٹھے بیٹھے اونگھ آگئی اور قبر کا حال مجھ پر منکشف ہو گیا کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والا آگ کی لپیٹ میں ہے اور چلا چلا کر مجھ سے کہہ رہا ہے، "مجھے بچاؤ! مجھے بچاؤ!" میں نے کہا: "میں کیسے بچاؤں؟" اُس نے کہا، تھوڑے ہی دن پہلے میرا انتقال ہوا ہے، میرا جوان بیٹا اس وقت ٹی وی پر فلم دیکھ رہا ہے، جب جب وہ ایسا کرتا ہے مجھ پر شدید عذاب شروع ہو جاتا ہے۔ خدا عزوجل کے واسطے میرے جوان بیٹے کو سمجھاؤ کہ عیش کوشیوں میں نہ پڑے، وہ یہ ٹی۔ وی۔ نہ دیکھا کرے کیونکہ اسے میں نے خریدا تھا اور اب اس کی وجہ سے میں عذاب میں پھنس گیا ہوں، افسوس کہ میں نے اس کی دینی تربیت

تو کی لیکن اسلامی تربیت نہ کی، اسے گناہوں سے منع نہ کیا اور قبر و آخرت کے معاملات سے خبردار نہ کیا"۔ قبر والے نے اپنا نام و پتا بھی بتا دیا۔ چنانچہ میں صبح قریبی بستی میں واقع اس شخص کے مکان پر پہنچا، نوجوان نے رات ٹی۔وی۔ پر فلم دیکھنے کا اعتراف کیا۔ میں نے جب اس کو اپنا خواب سنایا تو وہ صدمے سے رونے لگا اور اس نے اپنے گھر سے T.V. نکال باہر کیا۔

T.V. نکال دینے پر آقا ﷺ کی مُبارکباد

ایک مبلغ کا بیان ہے، میں ان دنوں منگلا ڈیم میں ہوا کرتا تھا، "دینہ" (جہلم) کے اسلامی بھائیوں نے سنتوں بھرے بیان کی بعض کیسٹیں مجھے دیں۔ وہ کیسٹیں گھر میں چلائی گئیں۔ ان میں سندھ کے بزرگ والا واقعہ بھی تھا سن کر ہم سب اللہ عزوجل کے عذاب سے ڈر گئے اور اتفاق رائے سے ٹی۔وی۔ کو گھر سے نکال دیا۔ خدا کی قسم! T.V. گھر سے نکالنے کے تقریباً ایک ہفتہ بعد میرے بچوں کی امی نے (غیب کی خبر دینے والے) مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

وسلم کی زیارت کی اور پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، **مبارک ہو کہ تمہارا گھر سے ٹی۔وی۔ نکال دینے کا عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں منظور ہو گیا ہے۔**

چھوڑ دے ٹی وی کو وی سی آر کو
کرلے یوں راضی شہ ابرار کو (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

حیلے بہانے مت کیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اب دیکھیں کون خوش نصیب ایسا ہے جو اس مصیبت کو اپنے گھر سے نکالتا ہے اور معاذ اللہ عزوجل کون بدنصیب ایسا ہے کہ ٹی۔وی۔ چھوڑ کر مرتا اور اللہ عزوجل نہ کرے، اللہ عزوجل نہ کرے، اللہ عزوجل نہ کرے قبر میں پھنستا ہے! شاید شیطان آپ کو وسوسے ڈالے کہ معلوم نہیں دعوتِ اسلامی والے کہاں کہاں سے یہ واقعات اُٹھا کر لاتے ہیں، ٹی۔وی۔ تو "فلاں فلاں" کے گھر میں بھی ہے، دیکھئے! مجھے مطمئن کرنے کیلئے یہ دلیل کافی نہیں، آپ کو مجھے اس ٹی۔وی۔ کے فضائل بتانے پڑیں گے، مثلاً سمجھانا ہوگا کہ

(۲۲)

بے حیا عورت کو ٹی وی پر ناچتے ہوئے دیکھنے میں معاذ اللہ عزوجل اتنی اتنی نیکیاں ملیں گی، نیز جو بے پردہ عورت خبریں سناتی ہے اسکو دیکھنے اور سننے میں اتنا اتنا ثواب ہے۔ نیز موسیقی سننے اور قومی جاہی کے رقص دیکھنے، وغیرہ کے فضائل بھی بیان کرتے ہوں گے۔ یقیناً یقیناً یقیناً آپ کبھی بھی ان کے فضائل نہیں بتا پائیں گے۔ آپ میرے بیان کردہ واقعات کو تسلیم کریں یا نہ کریں مگر خوف خدا عزوجل رکھنے والوں کا ضمیر پکار پکار کر کہہ رہا ہوگا کہ یہ ٹی۔وی۔ گناہوں کے سمندر کو تیزی سے چلانے والا ہے۔ اس نے معاشرے کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا، اخلاق خراب کر دیئے، بے حیائی اور بے پردگی ٹی۔وی۔ کی وجہ سے بہت زیادہ عام ہوئی۔ اور جو کمی رہ گئی تھی تو وہ ڈش انٹینا نے پوری کر دی۔ T.V نے ہماری بہو بیٹیوں کو نت نئے فیشن سکھائے، ہمارے نوجوان بیٹوں کو عشق کے افسانے سنا کر لڑکیوں کے عشق میں پھنسا کر انکی زندگیاں تباہ کر دیں اور اسی چکر میں ہماری بہو بیٹیوں کو برباد کر دیا۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کی حالت یہ کر دی کہ وہ موسیقی کی دھنوں پر ٹانگیں تھرکاتے، ناچ دکھاتے نظر آتے ہیں۔ اب

(۲۳)

رہی سہی کسر انٹرنیٹ پوری کرنے لگا ہے، مسلمان تباہ حال ہو چکے ہیں، کافر طاقتیں بُری طرح پیچھے پڑ گئی ہیں اور انہوں نے اس قدر زیادہ عیش کوشیوں کا عادی بنا دیا ہے کہ معاذ اللہ عزوجل اب مسلمان کفار کے دست نگر ہو کر رہ گئے۔ حالانکہ ایک دور وہ تھا کہ صرف ۳۱۳ مسلمان میدان بدر میں آئے تو انہوں نے کفار نابکار کے ایک ہزار کے لشکر جرار کے چھکے چھڑا دیئے۔ ان کا ایمان یہ تھا

نہ تیغ و تیر پر تکیہ نہ بھالے پر نہ خنجر پر
بھروسہ تھا خدا پر اور سب نبیوں کے افسر پر

اور ان کی شان یہ بھی تھی کہ

غلامانِ محمد جان دینے سے نہیں ڈرتے
یہ سر کٹ جائے یا رہ جائے وہ پروا نہیں کرتے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے گناہوں سے سچی توبہ کیجئے اور یہ بھی عہد کیجئے کہ آئندہ گناہوں سے بچ کر نیکیاں اپنائیں گے۔ آیئے چند گناہوں کا عذاب سنئے ان شاء اللہ عزوجل اس سے خوف خدا عزوجل

Free Image Hosting at www.ImageShack.us